M T W T F S

DATE: ___/___/___

# اسلامیات

سوال نمبر ۱: عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں۔ قرآن اور سنت کی روشنی میں ان کا حل تجویز کریں۔

جواب: تعارف:

اُمتِ مسلمہ پچاس سے زائد آزاد اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جس کی آبادی تقریباً سو ارب ہے گویا کہ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کے تمام براعظموں میں آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے روحانی اور مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بے شمار وسائل فراہم کیے۔ وہ ہر لحاظ سے خود کفیل ہے ان سب وسائل کے باوجود اسلامی دنیا میں اتحاد، منصوبہ بندی اور تعاون کی کمی ہے وہ اپنے وسائل کو نہ تو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قابل ہیں اور نہ موجودہ دنیا اور جدید دور میں کوئی موثر اور اہم کردار ادا کرنے کے قابل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مختلف مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

امت مسلمہ:

اُمہ کے لفظی معنی "ہدف لینا یا ارادہ" کرنے ہیں اس سے عام طور پر مراد وہ لوگ ہیں جو کسی مذہب کی پیروی کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اُمہ کے دوسرے لفظی معنی "رہنما" کے ہیں۔ مزاد براں یہ لفظ کسی جگہ، نسل، زبان، شکل و صورت سے یا مذہب سے تعلق رکھنے والوں کو ظاہر کرتے ہیں اور یہاں پر اُمت حضور اکرمؐ کے پیروکار کے لیے استعمال ہوا ہے۔

① اُمت مسلمہ کے داخلی مسائل:

داخلی مسائل سے مراد وہ مسائل جو امت مسلمہ اپنے علاقہ یا فرقہ میں موجود ہیں جو سیاسی، معاشرتی یا اخلاقی کا مجموعہ ہیں۔ جو امت میں تفرقہ اور اسے کمزور کرتی ہیں۔

• امن عامہ کے مسائل:

اس وقت پوری مسلم دُنیا بالعموم اور پاکستان بالخصوص امن عامہ کے مسائل سے دوچار ہے قتل و غارت گری، راہزنی، چوری، دہشت گردی، بم دھماکے اور عورتوں پر تشدد جیسے بے شمار مسائل میں روز بروز اضافہ

M T W T F S DATE : ___/___/___

ہوتا جارہا ہے یہ تمام مسائل اشارہ اللہ کے عذاب کا جیسے اللہ تعالی سورۃ انعام میں بیان فرماتے ہے۔

"فرما دیجیے کہ اللہ تعالی اس بات پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواں) تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے، دیکھیے! ہم کس طرح آیتیں بیان کرتے تاکہ یہ لوگ سمجھ سکیں۔" (الانعام، ۶۵)

- غربت و بے روزگاری کا مسئلہ:

اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال چند مسلم ممالک کو چھوڑ کر باقی ممالک کو دیکھا جائے تو وہ شدید ترین معاشی بحران سے دوچار ہیں پاکستان، سوڈان، عراق جیسے ممالک خود غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں۔ ملک غیر قانونی طریقہ سے چھوڑ کر جا رہے روزگار کے لیے اور اپنی جانیں گوا رہے۔ ہنرمند افراد کی بھی شدید کمی ہے جس وجہ سے لوگ چوری اور دہشت گردی جیسے جرائم میں ملوث ہو رہی۔

- شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورت حال:

انسانی حقوق کے حوالے سے دیکھا جائے تو مسلم ممالک صف اول کے ممالک قرار نہیں دیے جا سکتے چند ممالک، جہاں جمہوریت ہے، کو چھوڑ کر بہت سارے ایسے ممالک ہیں جہاں بادشاہی نظام ہے اور بادشاہ وقت کے خلاف بات کرنا ہی مشکل کیا گناہ قرار دیا گیا۔ جیسے تیونس، مصر، بحرین اور لیبیا کے حالیہ احتجاجی سلسلوں میں کچھ صورت حال تبدیل ہوئی ہے لیکن لگتا یوں ہے کہ شاید عارضی آزادیاں ہیں۔ اس کی ایک مثال، سعودی صحافی جمال خشوگی ہے جیسے

M T W T F S DATE: __/__/____

ترکی میں سعودی سفارت کاروں نے قتل کر دیا جس کا گناہ صرف سعودی بادشاہت کی غلط پالیسیاں پر صرف بات کرنا اس کی موت کا سبب بنا۔ اور پاکستان اور ترکی میں ابلاغ عامہ کے ذرائع کنٹرولڈ ہیں اور انہیں صرف یک طرفہ تصویر یا خبریں دکھانے کے مجاز ہیں۔

• عورتوں پر تشدد:

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں افسوس کہ مسلم حکومتیں آج تک عملی شکل میں ان کو نافذ نہ کر سکیں اسلامی معاشرہ میں عورت پاؤں کی جوتی نہیں بلکہ ماں ہے، بیوی ہے، بہن ہے اور بیٹی ہے۔ وراثت میں عورت کا وہ حق ہے وہ محض کاغذی کاروائی تک محدود ہے حقیقتاً عورتوں کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا بعض ممالک میں انہیں تعلیم جیسی بنیادی حق میں برابر حقوق حاصل نہیں جس کی واضح مثال افغانستان میں لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی لگادی گئی اور تعلیم جیسے بنیادی حقوق سے محروم کر دیا گیا۔ عزت کے نام پر قتل کر دینا جیسے واقعات پاکستان میں روز بروز سننے میں آتے ہیں مثلاً جہیز نہ لانے پر تیزاب پھینک دینا، رشتہ نہ کرنے پر لڑکیوں کا قتل کر دینا عام بات ہے۔ عورتوں کے بنیادی حقوق خواہ وہ نجی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا اخلاقی نیز ہر حوالے سے قانون سازی اسلامی ممالک خاص طور پر پاکستان میں اشد ضرورت ہے۔

• فرقہ واریت:

مسلم دنیا اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر مسلک اپنے آپ کو حق سمجھتا ہے لیکن ہر مسلک کا اپنے آپ کو حق پر سمجھنا تو کوئی تشویش ناک بات نہیں مانا کہ ہر مسلک کا حق ہے اصل تشویش ناک بات تو یہ ہے کہ ہر مسلک دیگر تمام مسالک کو مکمل طور پر باطل قرار دیتا ہے اور اس طرح سے آپس میں اختلافات رونما ہوتے ہیں۔

M T W T F S

DATE: ___/___/___

جیسے شیعہ بلاک کے مقابلے میں سنی بلاک بنانا اور سنی بلاک کے مقابلے میں شیعہ بلاک بنانا اور پھر اس چیز کو ہوا دینا غیر مسلم کے فائدہ کی طرف اشارہ ہے عراق، ایران جنگ اسی کا شاخسانہ تھی جو دو مسالک شیعہ اور سنی جنگ کی طرف اشارہ تھی اور صدر ابی قوتوں نے اس کو ہوا دی اپنے فائدے کے لیے جس سے مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت فروغ پائی۔ خاص طور پر پاکستان میں کچھ عرب ممالک جیسے سعودی عرب اور ایران کا اپنے مسلک کی تنظیموں کو فنڈ فراہم کرنا سنی شیعہ فرقہ واریت کے مسائل کو پیدا کر رہا ہے۔

- تعلیم کی کمی:

مسلمان ریاستیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں بالخصوص اور فنی تعلیم میں بالعموم بہت پیچھے ہیں پاکستان جیسا ملک بھی شرح خواندگی میں ابھی تک 60% تک اوپر نہیں جا سکا۔ کچھ اسلامک ممالک میں پڑھے لکھے افراد کی تعداد 90% سے زیادہ ہے مگر وہ بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ابھی بہت پیچھے ہیں مسلم ممالک کے کل پی ایچ ڈیز کے مقابلے میں جاپان یا امریکہ کے پی ایچ ڈیز کی تعداد زیادہ ہے تعلیم کے حوالے سے اور بھی مسائل جیسے ان کی تعداد ان کی رینکنگ اور ان میں ہونے والی ریسرچ ورک کا معیار اس حوالے سے بہت کم گیا ہے۔

- اخلاقی بے راہ روی:

جو امت اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہو وہ دنیا کو نیو ورلڈ آرڈر دینے کے قابل ہوتی ہے لیکن جو قومیں اخلاقی اعتبار سے پست ہوں وہ دنیا میں کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کرتی بلکہ اپنا اخلاقی معیار کھو دیتی ہے اس وقت مسلم امہ میں اخلاقی قدریں جیسے جھوٹ، بددیانتی، اقربا پروری، منافقت جنسی بے راہ روی اور جنسی تشدد جیسے برے اخلاق نہ صرف پیدا ہو چکے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ مسلم معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں اور آئندہ آنے والی نسلوں کو اخلاقی بیماریوں میں مبتلا کر رہی ہیں

M T W T F S

DATE: __/__/___

## ② مسلم امہ کے خارجی مسائل:

مسلم برادری کو درپیش مسائل میں بیرونی مسائل بھی قابل ذکر ہیں جو اس کی جڑوں کو تباہ کر رہی ہے اور دنیا میں اس کے کردار کو گرا رہی ہے خارجی مسائل سے مراد وہ مسائل ہے جو مسلم برادری ایک مکمل قوم کے طور پر دنیا میں سامنا کر رہی ہے جیسے مغربی تہذیبی یلغار، وسائل پر قبضہ کی مغربی کوشش، اسلاموفوبیا، اسرائیل کے فلسطین اور لبنان پر قبضہ اور جرائم، اسلامی قوانین میں مداخلت، مغرب کی ناانصافیہ شامل ہے۔

- **مغربی تہذیبی یلغار:**

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو باقی دنیا پر بالعموم اور مسلمانوں پر بالخصوص نافذ کرنے کی خواہش مند ہے۔ اس حوالے سے کثیر سرمایہ بھی خرچ کرتے ہیں جب کوئی دوسری تہذیب روپے پیسے یا طاقت کے زور پر مسلط کی جاتی ہے تو متاثرہ تہذیب کو کئی حوالوں سے نقصان ہوتا ہے۔ جیسے ایل جی بی ٹی (LGBT) اور کے پوپ (Kpop) جیسے معاملات کو مسلم معاشرے میں رائج کرنے کے لیے قانونی طور پر بل یا افلاح عامہ کے ذریعے فروغ دیا جا رہا ہے اور آنے والی مسلم نوجوانوں کو اسلام اور اسلامی قدروں سے دور کرنا مغربی طاقتوں کا مقصد ہے۔

**وسائل پر قبضے کی مغربی کوشش:**

مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ کرنا اور ان کا استحصال کرنا اور اپنے وسائل کو آنے والوں دنوں کے لیے محفوظ رکھنا، یہ مغرب کی شروع دن سے پالیسی رہی ہے اس کی واضح مثال مشرق وسطی میں موجود مسلم ممالک کے وسائل کا بے دریغ استعمال ہے جیسے مغرب اور امریکہ نے تیل کے وسائل سے مالامال ممالک پر قبضہ کے لیے بہت سی جنگیں کی ہیں اس کی واضح مثال امریکہ کا عراق اور دیگر اسلامی ممالک پر جنگ شامل ہیں۔

M T W T F S DATE: ___/___/______

• اسرائیل کی صورت میں یہودی ریاست:

برطانیہ نے اسرائیلی
ریاست کے لیے بنیادیں فراہم کیں اور امریکہ آج تک اس ناجائز
ریاست کا سرپرست ہے اسرائیل نے فلسطین میں جبر کی حد کردی
اور بہت سے بے گناہ مسلمانوں کو ہر روز شہید کر رہا ہے اور مغربی
دنیا کو اسرائیل کے مظالم نہ دکھائی دیتے اور نہ سنائی دیتے ہیں جو
اسرائیلیوں نے فلسطینیوں کا خون ناحق بہا دیا ہے اس اسرائیل
ناجائز قبضہ اور لبنان پر اسرائیل کے حملوں نے بہت
سے مسلم ممالک کو پریشان کر رکھا ہے

• اسلاموفوبیا:

11 ستمبر 2001 کے دہشت گردانہ حملوں اور اسلام کے
نام پر مبینہ طور پر کی جانے والی دہشت گردی کے دیگر ہولناک
کاروائیوں کے بعد مسلمانوں کے بارے میں شکوک و شبہات وبائی
شکل اختیار کر گئے علاقائی اور بین الاقوامی اداروں نے مسلمانوں
کو نشانہ بناتے سلامتی کے خطرات کا جواب دیا اور ساتھ ساتھ
اسلام کی وسیع پیمانے پر منفی عکاسی اور اسلامی تصورات
کو ایک خطرے کے طور پر پیش کیا اور دہشت گردی کو
مذہب اسلام کے ساتھ جوڑ دیا گیا اور اسلام کو نشانہ بنایا گیا
اور ہمارے پیارے نبیؐ کی شان میں گستاخیاں کی گئی اور
قرآن پاک کو جلایا مسلمانوں کے لیے ان کا مذہب، ان کا رب
ان کے نبی بہت عزت و احترام کے قابل ہیں اور اس طرح کی
تضحیک آمیز کام برداشت نہیں کر سکتی حضرت محمدؐ کے
عظمت میں شانیں ہر روز بڑھ جاتی ہے

حسن یوسف کو دیکھ کر وہاں کٹ گئی انگلیاں
خود چاند کٹ گیا یہاں (محمدؐ) کو دیکھ کر

مسلمان آپؐ کی عزت و آبرو پر اپنا سب کچھ نچھاور کر دیتے
ہیں - آپؐ کے توہین آمیز خاکے بنانا، سب سے پہلے یہ
خاکے ڈنمارک کے اخبار جیلانڈ پوسٹن میں شائع کیے اور
یہ سلسلہ چلتا رہا ٹیری جونز نے گرجا گھر میں (نعوذ باللہ)
قرآن مجید کو جلایا۔ اور مغرب آزادی رائے یا اظہار کا نام

M T W T F S DATE: __/__/____

دیگر مسلسل اسلام پر مختلف طریقے سے حملے کر رہی ہے جس نے مغرب و مشرق میں نفرتوں کے بیج بوئے ہیں شعائر اسلام کی توہین مغرب میں ہوتی ہے لیکن مسلمان ممالک کے دل اس سے بہت دکھتے ہیں۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر انبیائے کرام کی توہین کے لیے مواد اپ لوڈ کیا جس سے نہ صرف پاکستان کے جذبات مجروح ہوئے بلکہ دنیا بھر کے مسلمان شدید کرب کی کیفیت میں ہیں۔

• دہشت گردی:

دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں اسے کسی مذہب خاص طور پر اسلام سے جوڑنا سراسر غلط ہے 9/11 کی دہشت گردی کے بعد مسلمانوں اور اسلام ایک خطرہ قرار دیا گیا۔ دنیا میں کسی جگہ حملہ ہو تو سب سے پہلے مسلمانوں پہ شک کیا جاتا جو نہ صرف ان کی ذات کو مجروح کرتا بلکہ دل آزاری بھی کرتا اور مسلمانوں میں شدید غم و کیفیت کو بھی ابھارتا ہے جبکہ اس وقت مسلم امہ کو پوری دنیا کو اسلام کی تعلیمات پر روشنی اجاگر کرنا جو خود امن کی بات کرتا ہے۔ دہشت گردی عصر حاضر میں مسلم امت کو درپیش ہے۔

• اسلامی قوانین میں آئے روز مداخلت:

مغرب آئے روز مختلف ممالک میں اپنی تنظیمیں قائم کرتی ہیں یا ان ممالک میں موجود تنظیموں (NGO) کو فنڈنگ کرتا رہتا ہے جس کا اور کوئی مقصد نہیں سوائے ملک میں انتشار برقرار رکھے اور خاص طور پر اسلامی قوانین میں خاتمے یا ان میں ترامیم کے لیے کوشش رہتی ہیں۔ جیسے قانون توہین رسالت "295C" میں ترامیم کی کئی بار کوشش کی گئی اس مداخلت سے بہت سے مسلم ممالک بالخصوص پاکستان میں عوام اور حکومت کے درمیان نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔

• مغرب کے عدل وانصاف کے دوہرے معیار:

مشرقی تیمور میں تحریک آزادی چلی تو علیحدہ ریاست تشکیل دے دی جاتی ہے کیونکہ اس سے ایک مسلمان ریاست کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں اور ایک عیسائی ریاست وجود میں آئی اس کی ایک اور مثال سوڈان اور جنوب سوڈان کے دو ٹکڑے کر دیے گئے تاکہ عیسائی ریاست کو وجود میں لایا جائے مسلم کثرت سوڈان سے لیکن جب یہی بات جب فلسطین یا تحریک کشمیر میں ہو تو مغرب کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی اور عالمی تنظیم United nation کوئی موثر عمل درآمد نہیں کروا سکی ان دہرے معیارات کی وجہ سے مسلم ممالک میں بہت سے مسائل نے جنم لیا ہے۔

③ قرآن اور سنت کی روشنی میں مسائل کا حل:

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم دلائل قرآن اور سنت کی روشنی میں درج ذیل ہے۔

• اتحادِ اُمت:

اول تو اسلامی ممالک میں اسلامی تعلیمات کو عام کیا جائے اور اسلام کو ایک غالب قوت کے طور پر عملاً نافذ کیا جائے اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں قرآن اور حدیث کی روشنی میں اتحادِ اُمت کی اہمیت پر تعلیم دی جائے اور اس کے اختلاف میں شدید وعید سنائی جائے جیسے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو
اور تفرقے میں نہ پڑو" (آل عمران: ۱۰۳)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں
فرقہ بندی کی اور گروہ در گروہ بن گئے آپ کو ان
سے کوئی سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد

ہے پھر وہ انہیں ان کے فعال کی خبر دے گا" (الانعام:۱۵۹)

امام بخاری اپنی کتاب صحیح البخاری میں حضور محمدؐ کی ایک حدیث بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا:
"بے شک مومن ایک ڈھانچے کی مانند ہیں جس کا ہر حصہ دوسرے حصے کو مظبوط کرتا ہے اور نبیؐ نے اپنی انگلیاں آپس میں پکڑ لیں۔" (بخاری)

ایک اور جگہ حضرت محمدؐ نے فرمایا
"تم پر ایک اُمت کی حیثیت سے جمع ہونا فرض ہے اور میں تمہیں تفرقہ سے خبردار کرتا ہوں۔" (صحاح ستہ)

امت میں اتحاد کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی رابطہ تنظیم قائم کی جائے تاکہ مسلمانوں کی آپسی دشمنی کو ختم کیا اور اخوت بھائی چارہ قائم کیا جائے اور تمام اسلامی ممالک کو ایک جھنڈے کے نیچے لایا جائے۔ اس کے لیے پہلے سے ہی قائم اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کو از سرِ نو فعال کیا جائے اور متحرک بنانے کے لیے ٹاسک فورس بنائی جائے۔ جو ممالک اتحاد امت کے حامی ان کو اکٹھا کر کے ایک مظبوط گروپ بنا کے کام لیا جائے تنظیم کو سعودی عرب کے مالی اور ڈھانچی شکنجے سے نکالا جائے یہ واحد جماعت ہے جو موثر طریقے سے مسلم امت کی نمائندگی کر سکتی ہیں اس لیے اسے متفرقہ واریت سے بھی آزاد کیا جائے پھر یہ تنظیم ایک واحد طاقت کے طور پر مسلمانوں کی نمائندگی دنیا میں کر یں گے اور اس کے ذریعے مسلم ممالک اپنی آپسی رنجشیں بھی ختم کر سکیں گے۔ اور دنیا میں مسلم واحد بلوک کے دور پر نظر آئیں گے۔

"وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ تمہیں تمام مذاہب پر غالب کرے۔"
(توبہ:۳۳)

## ملی تشخص کی ضرورت:

مسلم امت اپنی ملی تشخص کو اجاگر کر کے اور اسے مضبوط کر کے ہی اقوام عالم میں اپنے لیے اعلی مقام حاصل کر سکتی ہیں اور اپنی منفرد حیثیت میں دنیا میں اثر انداز ہو سکتی ہے جدید دور میں مسلم امت اپنے مسائل سے نبرد آزما ہونے کے لیے ملی تشخص کی ضرورت ہے۔ جیسے کہ سورۃ ابراہیم میں ارشاد باری تعالی ہے۔

یہ قرآن لوگوں کے لیے اعلان ہے تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ معلوم کر لیں کہ وہی ایک معبود ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

(ابراہیم: ۵۲)

## عدل و انصاف کی فراہمی:

امت مسلمہ کو عملی اقدامات کی ضرورت ہے اسے چاہیے کہ خود احتسابی کے عمل کو اپنے علاقہ میں رائج کریں اور اپنی ناکامیوں کو دوسرے کے سر پر ڈالنے کے بجائے اپنا گریبان جھانکیں اور اپنے اندر اصلاحات لائیں خود احتسابی اور عدل انصاف کی فراہمی کے ذریعے معاشرتی برائیوں برائی جیسی بدامنی، لوگوں کے بنیادی حقوق، شخصی آزادی رائے کو تحفظ دیں۔ امن عامہ اور دیگر مسائل جیسے چوری اور دیگر سماجی مسائل ختم ہونے میں مدد فراہم کرے گی۔

"خدا انصاف اور منصفانہ لین دین کا حکم دیتا ہے" (النحل: ۹۰)

## اسلاموفوبیا سے عہدہ برآ ہونا:

اسلاموفوبیا مسلمانوں کے لیے بہت تکلیف دہ ہے اور اس سے عہدہ برآ ہونے کے لیے مسلمانوں کو ضرورت تھی کہ وہ عالم دنیا میں موجود انصاف کی عالم بردار تنظیم (UN) میں اسلاموفوبیا کے متعلق اپنا

نظریہ اکے اس مقصد کے لیے OIC کے مسلم ممالک جو کہ UN
میں 60 اراکین شامل ہے نے اسلاموفوبیا کے لیے تحریک پیش
کی جسے منظور کر لیا گیا اور 13 مارچ 2021ء میں عالمی طور پر
اسلاموفوبیا کے لیے دن منایا گیا تاکہ اس مقصد سے اس کے لیے
عالمی طور پر لوگوں کو اس کی واضح موقف دیا جائے لیکن
ابھی بھی ضرورت ہے کہ مغرب میں لوگوں کو اسلاموفوبیا
کے متعلق آگاہی دی جائے اسلامی سکالر مؤثر طریقے سے اس
کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کریں اور ابلاغ عامہ جیسے TV اور
سوشل میڈیا پر اس کے متعلق لوگوں کو معلومات دی جائے
یا اب یہ حل ہے حضورؐ کے دور میں بھی ان کی شان میں
گستاخی کی جاتی تھی ان کی ذات کو برا بھلا کہا جاتا تھا مسلم امہ
کو بھی وہی کرنا چاہیے جو آپؐ کرتے تھے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"نیکی اور برائی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ برائی
کا بدلہ بھلائی سے دو اور جو تمہارا دشمن ہے
وہ تمہارا عزیز دوست بن جائے گا لیکن کوئی
بھی یہ حاصل نہیں کر سکے گا سوائے ان
کے جو صبر کے ساتھ صبر کرتے ہیں" (فصلت ۳۵-۳۳)

یہی کہ دعا کریں کہ خدا ان لوگوں کو ہدایت دے
جو دین اور خدا کے نبی میں سے ایک کا مذاق اڑاتے ہیں۔

"اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے
انسانیوں کی ہدایت اور اصلاح کے لیے
میدان میں لایا گیا ہے۔ بس تم نیکی
کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ
پر ایمان رکھتے ہو" (آل عمران: ۱۱۰)

• دہشت گردی کا خاتمہ:

اسلام اور دہشت گردی ایک
چیز نہیں ہیں اور نہ اسلام میں اس کی گنجائش ہے اور مسلم
امت کو چاہیے کہ وہ مؤثر طریقے سے مغرب کو بتائے کہ اسلام
امن کا دین ہے اور کسی بھی کسی قسم کی قتل و غارت اور

M T W T F S DATE: ___/___/______

اور جانی ذرائع سے منع کرتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

"اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ بچا لیا۔" (المائدہ ۳۲)

مسلم امہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ یہ عام کریں کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں۔ دہشت گردی ذاتی مفاد اور انتقام کا نام ہے اور فتنہ سے زیادہ کچھ نہیں جس نے دنیا کے سامنے مسلمانوں کا غلط نظریہ پیش کیا ہے دہشت گردی کا خاتمہ مسلمانوں کے لیے بہت بڑا چیلنج ہے۔

"اور جو زمین میں فساد کے لیے کوشش کر رہا ہے اور کھیتوں اور نسلوں کو تباہ کرتا ہے ایسے فسادیوں سے اللہ محبت نہیں کرتا۔" (بقرہ: ۲۰۵)

اور اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلم ممالک مل کر ایک دہشت گردی کے لیے ایک فوج بنائے جو مل کر اس بیماری کے خاتمے کے لیے مدد فراہم کریں۔

- انتہا پسندی:

مسلم امہ کو اس وقت مسائل درپیش میں اہم مذہبی انتہا پسندی کا خاتمہ ہے جو مسلم ممالک میں تیزی سے پھیل رہی ہے عرب ممالک خاص طور پر پاکستان میں فرقہ واریت اور مذہبی انتہا پسندی عروج پر ہے سعودی عرب اور ایران منظم طور پر اپنے فرقہ کو مدد فراہم کرتا اور

لوگوں کو آپس میں لڑواتے ہیں اور کمزور کر دیتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ دینی تعلیمات کو عام کیا جائے اور اتحاد کا درس دیا جائے اس فرقہ واریت میں نشانہ زیادہ نوجوانوں کو بنایا جاتا ہے اس لیے ضروری ہے یونیورسٹیوں میں دینی تعلیم کا بندوبست کیا جائے اور طلبہ کو دین کی درست تعلیم سے آگاہ کریں اور مغرب کے لیے سوشل میڈیا پر اسلامی تعلیمات کی آگاہی کے لیے معلومات جاری کی جائے

"اے اہل کتاب تم اپنے دین میں
ناحق زیادتی مت کرو" (المائدہ: ۷۷)

مولانا وحید دین نے اپنی کتاب اسلام اور انتہا پسندی میں حضور اکرم ﷺ کی ایک حدیث بیان فرمائی جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"تم غلو سے بچو کیونکہ پچھلی امتیں
غلو ہی کے سبب ہلاک ہوئیں"
(اسلام اور انتہا پسندی)

جدید سائنسی تعلیم کی ضرورت:

مسلمان تقریباً جدید تعلیم کے ہر میدان میں دوسری اقوام سے کوسوں پیچھے ہیں اور یہ دنیا کے تمام مسلمانوں کے لیے باعث تشویش ہے امت مسلمہ ایک تعلیمی نظام کی ضرورت جو عصر حاضر کے تقاضو سے ہم آہنگ ہو اس کے لیے ضروری بجٹ میں تعلیم پہ زیادہ حصہ رکھا جائے کیونکہ تعلیم کی ترقی سے قومی معاشی، معاشرتی اور اخلاقی ترقی کی طرف گامزن ہو سکتا ہے۔

خلاصۂ بحث:

اس بحث سے یہ نتیجہ ہم اخذ کر سکتے ہیں کہ امت مسلمہ کو اس وقت جتنے اندرونی اور بیرونی مسائل درپیش ہیں وہ بہت اہم ہیں اور ان کا حل اس وقت ناگزیر ہیں جو کوئی ایک فرد یا جماعت یا ملک نہیں کر سکتا

M T W T F S DATE : __/__/____

بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلم حکمران، اہل علم،
ذرائع ابلاغ کے نمائندے، سائنس دان، سیاسی اور سوشل
مفکرین اور مغرب میں بسنے والے مسلمان سکالرز مل کر ایسا
لائحہ عمل مرتب کریں جو نہ صرف مسلم امت کو زوال
کی دلدل سے نکالے بلکہ ترقی کے عروج سے آشنا کر سکے